دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	27061	نام	مسلم	مطلوب	عمومی
تاریخ	11/18/2015	پتہ	ایران		
رابطہ نمبر		موضوع	قرباني		
ای میل		کاتب	عبد الرشید		

السلام علیکم ورحم؟ اللہ و برکاتہ کیا کہتے ہیں علماء کرام دو بھایي اپنے مرحوم والد کي طرف سے ایصال ثواب کیلیے قرباني کرسکتے ہیں نصف قیمت ایک بھائی اور نصف دوسرے بھائی دیدے - بینوا توجروا

الجواب حامداً ومصلیاً

استحساناً اگرچہ یہ صورت جائز معلوم ہوتی ہے اسلئے کہ کرنے والا ایک شخص ہے اگرچہ بہتر اور بے غبار صورت یہ ہے کہ ایک بھائی اپنی رقم دوسرے کو دیکر اسکو مالک بنادے پھر وہ دوسرا بھائی اس پوری رقم سے والد کی طرف سے قربانی کرے۔

فی الهندیة: فلا تجوز الشاة والمعز إلا عن واحد وإن كانت عظيمة سمينة تساوي شاتين مما يجوز أن يضحى بهما ولا يجوز بعير واحد والبقرة واحدة عن أكثر من سبعة ويجوز ذلك عن سبعة وأقل من ذلك وهذا قول عامة العلماء الخ (ج ۵ ص ۲۹۷)۔

وفی الدر المختار: ان مات احد السبعة المشتركين فی البدنة وقال الورثة اذبحوا عنه وعنكم صح عن الكل استحساناً لقصد القربة من الكل ولو ذبحوها بلا اذن الورثة لم يجزهم لأن بعضها لم يقع قربة الخ (ج ۶ ص ۳۲۶)۔

واللہ اعلم

عبد الرشید عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷/۳/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷/۳/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۲۷۰۶۱ ۲۱/۳/۱۴۳۷ھ — جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

2/1/16